

جہاں سب سے نیچا رہنا چاہیے تھا، وہاں بہت اُونچا ہو گیا۔

اس سلسلے میں عرفی کا ایک شعر قابلِ ملاحظہ ہے یعنی :

لگو کہ نیست گنہگار تر ز من عرفی کہ ایں حدیث گراں یاف یکتائی است

یعنی اے عرفی یہ نہ کہہ کہ مجھ سے زیادہ گنہگار کوئی نہیں، کیونکہ ایسی بڑی بات

منہ سے نکالنے کا مطلب یہ ہو گا کہ تو کسی نہ کسی دائرے میں یگانہ دیکھتا ہے۔ یہ بھی تو کوئی اچھی بات نہیں۔

۹۔ لغات : سگ گزیدہ : جسے دیوانے کتے نے کاٹ لیا ہو۔ ایسے

شخص کے جسم میں دیوانے کتے کا زہر سرایت کر جائے تو وہ پانی سے بہت ڈرتا ہے، کیونکہ پانی دیکھتے ہی اس پر تشنج کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور رگ پٹھے کھینچنے لگتے ہیں۔

مردم گزیدہ : جسے آدمیوں سے حد درجہ آزار اور دکھ پہنچا ہو۔

شرح :۔ اے اسد! جس طرح دیوانے کتے کا کاٹا ہوا پانی سے

ڈرتا ہے۔ اسی طرح میں آئینے سے دُور بھاگتا ہوں۔ کیونکہ مجھے میرے ہم جنسوں نے سخت دکھ اور آزار پہنچایا ہے، یعنی وہ ہمیشہ مجھے کاٹ کھانے کے درپے رہے۔ آئینہ دیکھنے سے ہم جنس اور ان کی تمام ایذا رسانیاں تازہ ہو جائیں گی۔

اپنا احوال دل زار کہوں یا نہ کہوں سے حیا مانع اظہار کہوں یا نہ کہوں؟

نہیں کرنے کا میں تقریر ادب سے باہر میں بھی ہوں اقتباس ر کہوں یا نہ کہوں؟

شکوہ سمجھو اسے یا کوئی شکایت سمجھو اپنی ہستی سے ہوں بیزار کہوں یا نہ کہوں؟

اپنے دل ہی سے میں احوال گرفتاری دل جب نہ پاؤں کوئی غمخوار کہوں یا نہ کہوں؟

دل کے ہاتھوں سے کہ ہے دشمن جانی اپنا ہوں اک آفت میں گرفتار کہوں یا نہ کہوں؟